07 مئی 2013ء

چین کے ساتھ کرنسی سواپ ارینجمنٹ کا نفاذ، نیلامی کا اعلان ہوگیا: اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پیپلز بینک آف چائنا کے درمیان 10 ارب چینی یوآن اور 140 ارب روپے کا دوطرفہ کرنسی سواپ ارینجمنٹ آج سے نافذ کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں بینکوں کو ضروری ہدایات جاری کردی گئی ہیں اور پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ تمام عملی کارروائیاں تکمیل پاچکی ہیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پیپلز بینک آف چائنا کے درمیان اس تاریخ ساز دوطرفہ کرنسی سواپ ارینجمنٹ پر دسمبر 2011ء میں گورنر اسٹیٹ بینک جناب یاسین انور اور پیپلز بینک آف چائنا کے گورنر جناب ڈو جن فو نے اسلام آباد میں دستخط کیے تھے۔

اسٹیٹ بینک کی جانب سے نفاذ کی گائیڈ لائنز: دونوں مرکزی بینکوں کے درمیان کرنسی سواپ ارینجمنٹ سے آن شور مارکیٹ میں دوسرے ملک کی سیالیت (liquidity) کے بارے میں مارکیٹ کو مثبت اشارے ملیں گے۔ اس ارینجمنٹ سے دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تجارت کے لیے دستیاب سیالیت کا پول بڑھ جائے گا اور سیالیت کے پہلے سے دستیاب وسائل میں اضافہ ہوگا۔

مارکیٹ کی شرح سود کے تعین میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے چینی یوآن لون فیسلٹی کی مسابقتی (competitive) نیلامیاں کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔ عملدرآمد کی گائیڈ لائنز میں اسٹیٹ بینک نے چینی یوآن لون فیسلٹی کی نیلامی کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس نیلامی میں بینکوں کی شرکت کی بنیاد پر اسٹیٹ بینک سواپ لائن استعمال کرے گا اور پاکستان میں بینکوں کو چینی یوآن فراہم کرے گا۔ بینک چینی یوآن میں تجارت کرنے والے امپورٹرز/ایکسپورٹرز کو اس سیالیت میں سے قرض دیں گے۔ مدت پوری ہونے پر امپورٹر/ایکسپورٹر قرض دینے والے بینک کو غیرملکی کرنسی واپس کرے گا اور بینک یہ رقم متعلقہ مرکزی بینک کو واپس کردے گا۔ تفصیلی گائیڈ لائنز اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ کے مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہیں:

http://www.sbp.org.pk/dmmd/2013/C9.htm

امپورٹرز/ایکسپورٹرز کو چینی یوآن میں قرض دینے کا بندوبست کرنے کے لیے بینکوں کو مناسب وقت فراہم کرنے کی خاطر پہلی نیلامی 04 جون 2013ء کو منعقد ہوگی جس کا سیٹلمنٹ 13 جون 2013ء کو ہوگا۔

تمام بینکوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ صارفین کو چینی یوآن میں اپنی تجارتی دستاویزات ظاہر کرنے کے اضافی آپشن کے بارے میں آگاہی دیں گے۔ اسٹیٹ بینک، بینکوں کی حوصلہ افزائی کرے گا کہ مقامی تجارتی اداروں کے ساتھ اس ضمن میں اجلاس منعقد کریں۔ تمام امپورٹرز/ایکسپورٹرز سے بھی درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مزید تفصیلات جاننے کے لیے متعلقہ بینکوں سے رجوع کریں کہ وہ دوطرفہ تجارت میں رقم فراہم کرنے کے لیے چینی یوآن (سی این وائے) میں کس طرح قرض لے سکتے ہیں۔

کرنسی سواپ ارینجمنٹ کے مقاصد اور ڈھانچہ: کرنسی سواپ ارینجمنٹ کا مقصد مقامی کرنسیوں میں دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تجارت وسرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔ چونکہ کرنسی سواپ ارینجمنٹ ایک دوطرفہ مالی ٹرانزیکشن ہے، اس لیے دونوں ملکوں پر تمام شرائط وضوابط کا یکساں اطلاق ہوگا اور قیمتوں کا تعین مارکیٹ کے معیاری بینچ مارکس پر مبنی ہوگا جو اپنی متعلقہ مقامی مارکیٹوں میں عام طور پر قابل قبول ہیں۔ دوطرفہ کرنسی سواپ ارینجمنٹ پر عملدرآمد تکنیکی سطح کی ٹیموں کے مذاکرات کے بعد کیا جارہا ہے جو دونوں ملکوں کے مرکزی بینکوں کے مابین پیپلز بینک آف چائنا کے جناب یاؤ یوڈونگ اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے جناب اسد قریشی کی سربراہی میں منعقد ہوئے تھے۔

☆☆☆